

وہ شانِ کریمی محمدؐ نے پائی



وہ شانِ کریمی محمدؐ نے پائی
 کہ دشمن بھی دکھو ہوئے بھائی بھائی
 وہ شمع محمدؐ نے آ کر جلائی
 انساں کو تکریم انساں سکھائی
 سامنے ذاتِ حق کے وہ گردن جھکائی
 تو ایک اللہ سے سب کی لگائی
 محمدؐ نے انساں کی بگڑی بنائی
 کفر و جہالت کی بستی گرائی
 کہ کیا چیز ہے عظمتِ مصطفائی

جو ہرگز کسی کے نہ حصے میں آئی
 وہ انساں کو مہر و مروت سکھائی
 روشن ہوا جس سے عالم کا سینہ
 پیامِ فنادے کے جو رستم کو
 جو فخر و تکبر میں سرشار تھی
 منہ سب کے موڑے سزئی و بیل سے
 اسوہ حسنہ کا دے کر نمونہ
 ایوانِ وحدت کی تعمیر ہوئی
 کوئی سدرۃ المنتہیٰ جا کے پوچھے

خدا کے پیغمبرؐ نے آ کر سمیٹے،
 قفسِ ظلم سے رہائی دلائی

